سرکاری رپورٹ

بلوچستان صوبائی اسمبلی

مُباحثات

دوشنبہ۔ ۱۵ جولائی ۱۹۷۴ء

نمبر شمار	مندرجات	صفحہ
۱	تلاوت کلام پاک و ترجمہ	۱
۲	تحاریک التوائے کار	۲
۳	رپورٹ کارکردگی برائے سال ۷۳-۱۹۷۲ء کا پیش کیا جانا۔	۷
۴	بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کا پیش کیا جانا اور اسکی منظوری۔	۷
۵	بلوچستان صوبائی اسمبلی کے استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کا پیش کیا جانا اور اسکی منظوری	۱۱
۶	بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کا پیش کیا جانا اور اسکی منظوری۔	۱۶

جلد ششم — شمارہ بست و چہارم (۲۴)

فہرست ممبران جنہوں نے اجلاس میں شرکت کی

۱۔ میر جام غلام قادر خان
۲۔ نواب غوث بخش رئیسانی
۳۔ میر یوسف علی خان مگسی
۴۔ میاں سیف اللہ خان پراچہ
۵۔ مولانا صالح محمد
۶۔ مولانا محمد حسن شاہ
۷۔ میر صابر علی بلوچ
۸۔ میر شاہنواز خان شاہیانی
۹۔ خان محمود خان اچکزئی
۱۰۔ نواب زادہ تیمور شاہ جوگیزئی
۱۱۔ سردار انور جان کیتھران
۱۲۔ مس فضیلہ عالیانی
۱۳۔ میر قادر بخش بلوچ

۵ اجولائی ۱۹۷۴ء بروز دوشنبہ اسمبلی کا اجلاس زیرِ صدارت سردار محمد خان باروزئی اسپیکر صوبائی اسمبلی بوقت دس بجے صبح منعقد ہوا

تلاوت کلام پاک و ترجمہ

از قاری سید افتخار احمد کاظمی

اَعُوذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ــ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
یٰاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَیْسِرُ وَالْاَنْصَابُ وَالْاَزْلَامُ رِجْسٌ
مِّنْ عَمَلِ الشَّیْطٰنِ فَاجْتَنِبُوْہُ لَعَلَّکُمْ تُفْلِحُوْنَ ۝ اِنَّمَا یُرِیْدُ الشَّیْطٰنُ اَنْ یُّوْقِعَ بَیْنَکُمُ
الْعَدَاوَۃَ وَالْبَغْضَآءَ فِی الْخَمْرِ وَالْمَیْسِرِ وَیَصُدَّکُمْ عَنْ ذِکْرِ اللّٰہِ وَعَنِ الصَّلٰوۃِ ج فَھَلْ
اَنْتُمْ مُّنْتَھُوْنَ ۝ وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاحْذَرُوْا ج فَاِنْ تَوَلَّیْتُمْ فَاعْلَمُوْٓا
اَنَّمَا عَلٰی رَسُوْلِنَا الْبَلٰغُ الْمُبِیْنُ ۝ = صَدَقَ اللّٰہُ الْعَظِیْمُ

(س ۵ - ۱۲ = آیات ۹۱ تا ۹۲)

یہ آیات کریمہ جو تلاوت کی گئی ہیں، ساتویں پارہ کے دوسرے رکوع کی ہیں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ :۔ میں پناہ میں آتا ہوں اللہ کی شیطان مردود کے شر سے ــــ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔

اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے تو بس نری گندی باتیں ہیں، شیطان کے کام۔ سو اس سے بچے رہو، تاکہ فلاح پاؤ۔ شیطان تو بس یہی چاہتا ہے، کہ تمہارے آپس میں دشمنی اور کینہ۔ شراب اور جوئے کے ذریعے سے ڈالدے۔ اور تمہیں اللہ کی یاد، اور نماز سے روک دے۔ سو اب بھی تم باز آؤ گے۔ اور اطاعت کرتے رہو اللہ کی، اور رسول کی اور احتیاط رکھو، اور اگر اعراض کرو گے، تو جان رکھو کہ ہمارے رسول کے ذمہ، تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔ اور بس ــــ

وَاٰخِرُ دَعْوَانَا اَنِ الْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝

مسٹر اسپیکر آج کے اجلاس کے لئے مجھے بتایا گیا ہے کہ سوالات نہیں ہیں اس لئے ہم پہلے تحریک التوا کو لیتے ہیں۔ پہلے تحریک التوا مس فضیلہ عالیانی کی ہے۔

مس فضیلہ عالیانی - میں حسب ذیل واضح اور عوامی اہمیت رکھنے والے معاملہ پر بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی کے التوا کی تحریک پیش کرتی ہوں۔ معاملہ یہ ہے کہ ۴ جولائی بروز جمعرات قبل دوپہر بلوچستان یونیورسٹی کے احاطہ میں بی۔ایس۔او کے جنرل سیکرٹری جناب محمد عمر مینگل کو انتہائی بے دردی سے ظالمانہ طور پر قتل کر دیا گیا ہے۔

قائد ایوان - (جام میر غلام قادر خان) جناب والا! اس مسئلہ کو میں چند وجوہات کی بنا پر عوامی اہمیت کا حامل نہیں سمجھتا ہوں یہ تحریک خلاف ضابطہ ہے

مسٹر اسپیکر - اسکا طریقہ یہ ہے کہ انہیں بتانا دیں کہ وہ کیسے سمجھتی ہیں کہ یہ ایک عوامی اہمیت کا معاملہ ہے مس فضیلہ عالیانی آپ اس پر وضاحت کر سکیں گی کہ یہ قتل عوامی اہمیت کا حامل ہے اس میں حکومت سے کونسی کوتاہی ہوئی ہے۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والا! عرض یہ ہے کہ میں اس معاملہ کو بروز جمعرات ۴ جولائی کو بلوچستان یونیورسٹی میں پیش آیا تھا۔

مسٹر اسپیکر - تفصیل زیادہ نہیں ہونی چاہئے۔

مس فضیلہ عالیانی - جناب والا! یہ معاملہ اس لئے عوامی اہمیت کا حامل ہے کہ ۴ جولائی کو محمد عمر مینگل کو قتل کر دیا گیا اس واقعہ سے لوگوں میں بے چینی پھیلی ہوئی ہے۔ قاتلوں کو ابھی تک گرفتار نہیں کیا گیا۔ لہذا وہ لوگ جو الیکشن میں انکی حمایت کر رہے تھے اگر وہ لوگ اس قتل کے خلاف آواز نکالتے ہیں تو ان کو گرفتار کیا جا رہا ہے اور اس سے لوگوں میں بے حد بے چینی پائی جاتی ہے۔ بلوچستان میں ہر روز ہر لمحہ ایسے واقعات ہوتے رہتے

ہیں۔ لہذا جو بھی قتل ہوتا ہے اس پر یہ جواز دیتے ہیں کہ جیسے عبدالصمد خان اچکزئی شہید اور شمس الدین شہید کے قاتلوں کے بارے میں انہوں نے کہا ہے کہ قاتل اس لئے گرفتار نہیں ہو سکتے ہیں کہ وہ افغانستان بھاگ جاتے ہیں کیا محمد عمر مینگل کے قاتل بھی افغانستان بھاگ گئے ہیں یا انہوں نے کسی اور ملک کا رخ اختیار کیا ہے میں چاہتا ہوں کہ اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی اجازت دی جائے۔ اس سے یہ ثابت ہو جاتا ہے کہ ہمارے پورے صوبے میں حکومت فیل ہو گئی ہے۔ جناب والا! عوامی اہمیت کا حامل اگر نہ ہوتا تو روز اخباروں میں یہ مطالبہ نہ ہوتا کہ محمد عمر مینگل کے قاتلوں کو گرفتار کیا جائے جیسے آج اخبار زمانہ میں ہے کہ محمد عمر مینگل کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے یہ ایک ہی اخبار میں نہیں ہے بلکہ آپ باقی اخباروں میں بھی دیکھ سکتے ہیں روزانہ یہ مطالبہ کیا جاتا ہے کہ محمد عمر مینگل کے قاتلوں کو جلد از جلد گرفتار کیا جائے اخباروں میں دیکھ لیجئے اور اندازہ کریں کہ عوام میں کتنی بے چینی ہے۔ جناب والا! یہ قتل ۴ جولائی کو ہوا ہے اور ابھی تک کسی قاتل کو گرفتار نہیں کیا گیا یہ حکومت کی کوتاہی نہیں ہے۔ کیا حکومت اس میں ناکام نہیں ہوئی ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ آپ یہ سب کچھ زبانی کہہ رہے ہیں اس تحریک التواء میں اس کا کوئی ذکر نہیں کیا گیا۔

قائد ایوان۔ جناب والا! یہ تحریک قواعد و ضوابط کے خلاف ہے معزز ممبر صاحب کل اس قسم کی تحریک بھی لا سکتے ہیں کہ دو بچے آپس میں لڑ رہے تھے اور یہ کہیں کہ یہ بھی عوامی اہمیت کا معاملہ ہے۔

جناب والا! یہ روزمرہ کے معاملات ہوتے ہیں انکو اسمبلی میں زیر بحث نہیں لایا جاتا ہے اور اس تحریک التواء میں حکومت کی ناکامی کا کوئی ذکر نہیں ہے اس لئے میں سمجھتا ہوں کہ معزز ممبر کی تحریک التواء خلاف ضابطہ ہے۔

مسٹر اسپیکر۔ یہ تحریک التواء مبہم ہونے کی وجہ سے خلاف ضابطہ قرار دی جاتی ہے۔

اب محمود خان اچکزئی تحریک التواء پیش کریں۔

مسٹر محمود خان اچکزئی۔ میں حسب ذیل واضح اور پبلک اہمیت کے حامل مسئلہ پر بحث کرنے کی غرض سے اسمبلی کی کارروائی کے التواء کی تحریک پیش کرتا ہوں مسئلہ یہ ہے کہ سابق گورنر نے ۱۶ آفیسر

کو ریٹائر اور ۴ جونیئر آفیسروں کو ترقی دے دی تھی ان سولہ آفیسروں کو موجودہ حکومت نے اس بنا پر بحال کر دیا کہ گورنر صاحب کو یہ اختیارات حاصل نہیں تھے کہ وہ ان آفیسروں کو ریٹائر کرتے مگر ساتھ ہی ساتھ ہماری موجودہ حکومت نے ان ۴ جونیئر آفیسروں کی ترقی کے متعلق کوئی فیصلہ نہیں کیا ہے جس کی وجہ سے ان آفیسروں میں جو اپنے آپ کو ان چار ترقی یافتہ آفیسروں سے سینئر سمجھتے ہیں ان میں بے چینی پائی جاتی ہے لہٰذا اسمبلی کی کارروائی روک کر اس پر بحث کی جائے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ آپ اس کے حق میں کوئی دلیل دینا چاہتے ہیں ۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ اسپیکر صاحب ! دلیل تو یہ ہے کہ گورنر صاحب کا یہ فیصلہ ایک ہی وقت میں تھا اگر ان کا یہ فیصلہ غلط ہے کہ وہ سولہ آفیسروں کو ریٹائر نہیں کر سکتے تو میرے خیال میں یہ فیصلہ بھی ان کا ٹھیک نہیں کہ جونیئر آفیسروں کو ترقی دیں ۔

مسٹر اسپیکر ۔ کتنے لوگوں میں بے چینی ہے جو اس سے پائی جاتی ہے ۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ تین چار کے علاوہ جو ان سے سینئر ہیں باقی میں سے چالیس کے قریب ہیں جن میں بے چینی پائی جاتی ہے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ کل کتنے آدمی ہیں تعداد کیا ہے ۔ اور پبلک میں اس سے کیا بے چینی پائی جاتی ہے ۔ اگر آفیسروں میں بے چینی پائی جاتی ہے تو کیا اس کے معنی یہ ہو سکتے ہیں کہ پوری پبلک میں اس کے خلاف بے چینی پائی جاتی ہے ۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ چونکہ یہ افیسر پبلک سروس کے آدمی ہوتے ہیں ان کے دس آدمی میرے پاس آئے کہ یہ چار آفیسر ہم سے جونیئر ہیں اور چالیس آفیسر ان سے جونیئر ہیں اس بنا پر انکی پروموشن کی جائے لہٰذا میری سفارش حاکم صاحب سے کریں کہ مجھے پروموٹ کر دیں ۔ اس طرح ہر آفیسر میرے پاس آیا ہے ۔

قائد ایوان۔ جہاں تک میرے معزز رکن کی تحریک التواء کا تعلق ہے اگر وہ اسے ضروری اور فوری اہمیت کا حامل معاملہ سمجھتے تو اسمبلی کی ۳۰ ربون کی کارروائی میں پیش کرتے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی۔ آپ لوگوں سے کئی بار وعدہ کر چکے ہیں۔

قائد ایوان۔ میں معزز رکن سے یہ کہنا چاہتا ہوں کہ حکومت اس سلسلے میں غور کر رہی ہے اور انشاء اللہ کسی کے ساتھ بھی ناانصافی نہیں ہوگی۔

مسٹر اسپیکر۔ جیسا کہ جام صاحب نے کہا ہے کہ حکومت اس سلسلے میں غور کر رہی ہے اور کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہونے دی جائے گی آپ کیا فرماتے ہیں محمود صاحب۔

مسٹر محمود خان اچکزئی۔ اگر وہ کہتے ہیں کہ کسی کے ساتھ ناانصافی نہیں ہوگی تو چالیس جونیئر آفیسروں کو پروموٹ کیا جائے اگر وہ اسکو ناانصافی سمجھتے ہیں تو اس پر فیصلہ دیں۔

مسٹر اسپیکر۔ جام صاحب اس پر فیصلہ دیں۔

قائد ایوان۔ جہاں تک اس تحریک کا تعلق ہے میں یہ کہہ چکا ہے کہ یہ ضابطہ کے مطابق نہیں ہے لیکن............

مسٹر محمود خان اچکزئی۔ جام صاحب ضابطہ کے مطابق اسلئے نہیں ہے کہ آپ نے.....

مسٹر اسپیکر۔ آپس میں بات نہیں ہوگی آپ مجھ سے مخاطب ہوں۔

مسٹر محمود خان اچکزئی۔ لیکن اسپیکر صاحب میں یہ عرض کرونگا کہ ان کی پوزیشن غلط

ہوئی ہے اور وعدہ کیا گیا تھا کہ انہیں واپس کیا جائے گا لیکن ابھی تک کچھ نہیں ہوا تو پھر مجھے آج یہ موقع ملا کہ میں اس اجلاس میں اس مسئلہ پر تحریک التواء پیش کروں۔

مسٹر اسپیکر ۔ جام صاحب! آپ کے کچھ اور دلائل ہیں تو بتائیں۔

قائد ایوان ۔ جناب والا! جہاں تک تحریک التواء کا تعلق ہے میں سمجھتا ہوں کہ یہ تحریک ضابطہ کے مطابق نہیں ہے ویسے میں معزز ممبر کو یقین دلاتا ہوں کہ ہم اس پر غور کر رہے ہیں۔

مسٹر اسپیکر ۔ جام صاحب ایسی ویسی یقین دہانی دلانے کی یہاں کوئی گنجائش نہیں ہے۔ آپ اس تحریک التواء کو خلاف ضابطہ کہتے ہیں۔

قائد ایوان ۔ جناب والا! جس طرح یہ تحریک التواء پیش کی گئی ہے اس صورت میں یہ تحریک خلاف ضابطہ ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ جام صاحب! ان کی یہ موشن .... اسپیکر صاحب ان سے پوچھ لیجئے کہ ان کی یہ موشن کیسے ہوئی ہے۔ اگر ان کی یہ موشن انصاف پر مبنی ہے تو سوال یہ ہے ....

مسٹر اسپیکر ۔ سوال تو آپ کا نہیں ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ جناب والا! جام صاحب سمجھنے کی کوشش نہیں کرتے ہیں کیا کروں۔

مسٹر اسپیکر ۔ آپ بیٹھئے جام صاحب نے جو کچھ بھی اس فلور پہ کہا ہے آپکی اس سے تسلی ہوتی ہے۔

مسٹر محمود خان اچکزئی ۔ میں مطمئن نہیں ہوں جناب!

مسٹر اسپیکر۔ آپ اس پر مطمئن نہیں ہیں میں اس تحریک التوا پر اپنا فیصلہ کل تک کے لئے محفوظ رکھتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ وزیر ترقیات و منصوبہ بندی رپورٹ کارکردگی برائے سال ۷۳-۱۹۷۲ء ایوان کے میز پر رکھیں۔

وزیر آبپاشی، منصوبہ بندی و ترقیات۔ (مولوی صالح محمد) میں رپورٹ ایوان کے میز پر رکھتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ رپورٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

مسٹر اسپیکر۔ وزیر متعلقہ اپنی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ (میاں سیف اللہ خان پراچہ) میں بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش ہوا۔ آپ وزیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد

وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد وانضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر ۔ اگلی تحریک پیش کریں ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور ۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے ۔

مسٹر اسپیکر ۔ تحریک یہ ہے کہ ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر ۔ اب اس مسودہ قانون کو کلاز وار لیا جائے گا ۔

کلاز ۲

سوال یہ ہے کہ ۔

کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ
کلاز ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ
کلاز ۴ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۵

مسٹر اسپیکر۔ وزیر متعلقہ اپنی ترمیم پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں ترمیم پیش کرتا ہوں کہ۔
بل کی کلاز ۵ میں جہاں لفظ "FOUR" آیا ہے اس کی جگہ لفظ "EIGHT" تبدیل کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ یہ ترمیم آئین کی آرٹیکل ۱۱۵ کی رو سے پیش نہیں ہو سکتی۔ اس کے لئے گورنمنٹ سے منظوری لینے کی ضرورت ہے۔ اگر آپ اس کی اس کارروائی کو پورا کر دیں تو پھر ترمیم پیش ہو سکے گی۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ جناب والا اگر تھوڑا سا وقت عنایت فرمائیں کلاز پانچ کو ابھی چھوڑا جائے اور باقی مسودہ قانون کو نمٹا لیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ جام صاحب سے اس کی منظوری حاصل کر لیجئے وہ آگئے۔

(اس دوران میں وزیر قانون و پارلیمانی امور نے گورنمنٹ کی منظوری سیکرٹری کو دی)

مسٹر اسپیکر۔ آپ آپ اپنی ترمیم پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں یہ ترمیم پیش کرتا ہوں کہ۔

کلاز پانچ میں لفظ "Four" کی جگہ لفظ "Eight" تبدیل کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ ترمیم یہ ہے کہ۔

کلاز ۵ میں لفظ "Four" کی جگہ لفظ "EIGHT" تبدیل کیا جائے۔

(ترمیم منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اب سوال یہ ہے کہ۔

کلاز ۵ کو جیسے کہ ترمیم کی گئی ہے مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ:۔

تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے

(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ:۔
مختصر عنوان کو مسودہ قانون ہٰذ کا مختصر عنوان قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اگلی تحریک پیش کریں ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ ۔
بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو ترمیم شدہ شکل میں منظور کیا جائے ۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ ۔
بلوچستان صوبائی اسمبلی اراکین کے مواجب و استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو ترمیم شدہ شکل میں منظور کیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

بلوچستان صوبائی اسمبلی کے استحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء

مسٹر اسپیکر۔ وزیر متعلقہ اپنی تحریک پیش کریں ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں بلوچستان صوبائی اسمبلی کے استحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرتا ہوں ۔

مسٹر اسپیکر۔ بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش ہوا اَب وزیر متعلقہ اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ

بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اَب اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ۔

بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اَب مسودہ قانون کو کلاز وار لیا جائے گا۔

کلاز ۲

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ۔
کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۳

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ۔
کلاز ۳ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۴

مسٹر اسپیکر۔ وزیر قانون و پارلیمانی امور ترمیم پیش کریں۔

Minister Law and Parliamentary Affairs : I move that for clause 4 the following be substituted :-

Addition of Section 11-B in Act No. VII of 1973	4. In the Act, after section 11-A, the following new section shall be added namely : 11-B. No Appeal. Notwithstanding anything contained in any other law no appeal or other proceeding shall lie against any order made, proceedings taken or punishment awarded by the Assembly under this Act.

<u>مسٹر اسپیکر</u> ۔ ترمیم یہ ہے کہ کلاز ۴ کی جگہ مندرجہ ذیل تبدیلی کیا جائے ۔

Addition of Section 11-B in Act No. VII of 1973

4. In the Act, after section 11-A, the following new section shall be added namely :

11-B. No Appeal. Notwithstanding anything contained in any other law no appeal or other proceeding shall lie against any order made, proceedings taken or punishment awarded by the Assembly under this Act.

(ترمیم منظور کی گئی)

<u>مسٹر اسپیکر</u> ۔ اب سوال یہ ہے کہ ۔

ترمیم شدہ کلاز ۴ مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۵

<u>مسٹر اسپیکر</u> ۔ سوال یہ ہے کہ ۔

کلاز ۵ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

کلاز ۶

<u>مسٹر اسپیکر</u> ۔ اب سوال یہ ہے کہ ۔

کلاز ۶ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ :۔
تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ ۔
مختصر عنوان و آغاز نفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان و آغاز نفاذ قرار دیا جائے ۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اگلی تحریک پیش کریں ۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ :۔
بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو ترمیم شدہ شکل میں منظور کیا جائے ۔

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ :۔
بلوچستان صوبائی اسمبلی استحقاقات کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو ترمیم شدہ شکل میں

منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

(مسودہ قانون منظور ہوا)

مسٹر اسپیکر۔ وزیر قانون تیسرا بل پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش کرتا ہوں۔

مسٹر اسپیکر۔ بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کا ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء پیش ہوا۔

مسٹر اسپیکر۔ وزیر قانون اپنی اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ جناب والا! میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۴ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو بلوچستان صوبائی اسمبلی کے قواعد انضباط کار مجریہ ۱۹۷۴ء کے قاعدہ نمبر ۸۰ کے مقتضیات سے مستثنیٰ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اب اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں یہ تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ۔

بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو فی الفور زیر بحث لایا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اب مسودہ قانون کو کلاز وار لیا جائے گا۔

کلاز ۲

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ

کلاز ۲ کو مسودہ قانون ہذا کا جزو قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

تمہید

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ۔

تمہید کو مسودہ قانون ہذا کی تمہید قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مختصر عنوان و آغاز نفاذ

مسٹر اسپیکر۔ سوال یہ ہے کہ۔
مختصر عنوان و آغاز نفاذ کو مسودہ قانون ہذا کا مختصر عنوان و آغاز نفاذ قرار دیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

مسٹر اسپیکر۔ اگلی تحریک پیش کریں۔

وزیر قانون و پارلیمانی امور۔ میں تحریک پیش کرتا ہوں کہ۔
بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

مسٹر اسپیکر۔ تحریک یہ ہے کہ۔
بلوچستان (قوانین میں ترمیم) (تنسیخ) کے ترمیمی مسودہ قانون مصدرہ ۱۹۷۴ء کو منظور کیا جائے۔

(تحریک منظور کی گئی)

(مسودہ قانون منظور ہوا)

مسٹر اسپیکر۔ اب اجلاس کی کارروائی کل صبح ۱۰ بجے تک ملتوی کی جاتی ہے۔

(۱۰ بجکر ۴۰ منٹ پر اجلاس کی کارروائی سہ شنبہ ۱۶ جولائی ۱۹۷۴ء صبح ۱۰ بجے تک کیلئے ملتوی ہو گئی)